بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۸۰

ٹیلیگرام: الفضل قادیان

عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

16762. Saeed Ahmad Sb.
Hav/Clerk
16, Punjab Regt.
Ferozpur Cant.

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم یکشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۱ ماہ نبوت ۱۳۲۲ھش | ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ | ۲۱ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۷۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۸½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج نزلہ اور گلے میں درد کی شکایت ہے۔ اور عام کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالٰی کل صبح ایک دو دن کے لئے ڈلہوزی تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور کے ہمراہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ہوں گے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج خدا تعالٰی کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو آج نسبتاً آرام ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

عورت کے حقوق کی مکمل حفاظت صرف اسلام نے کی ہے

جیسا کہ ایک گزشتہ پرچہ میں لکھا گیا ہے ہندو صاحبان اپنی مذہبی تعلیم میں بہت کچھ تغیر و تبدل کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ دیگر امور کے علاوہ سب سے زیادہ اہم مسئلہ ان کے سامنے عورت کے حقوق سے متعلق ہے اور اسے دو وجہ سے روز بروز زیادہ اہمیت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ ایک تو اس لئے کہ ہندو دھرم میں عورتوں سے انتہائی ناانصافی برتی گئی ہے۔ حتٰی کہ مسز نیڈو کا یہ تازہ اعلان کہ "ہندو قانون میں عورت کی حیثیت مصیبتوں اور صعوبتوں سے پُر ہے۔ اور مرد کے ساتھ خواہ وہ باپ ہو۔ یا خاوند یا بیٹا۔ ان کا تعلق ایک ایسے محتاج کا سا ہے۔ جو مستقل طور پر خطرہ میں ہو" اپنے اندر کوئی مبالغہ نہیں رکھتا۔ بلکہ حقیقت کے اظہار میں قاصر سمجھا جا سکتا ہے۔ اس وجہ سے معقول پسند اور تعلیم یافتہ ہندوؤں کے دل عورتوں کے متعلق پسیج رہے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ دوسرے خود ہندو عورتوں میں اپنی نہایت ہی ابتر حالت کا احساس بڑھ رہا ہے۔ اور وہ اس کی اصلاح کے لئے خود کھڑی ہو رہی ہیں۔ اور مخالف اصلاح مردوں کا ہر رنگ میں مقابلہ کرنے لگی ہیں۔

ایسی ہی عورتوں کی مرکزی نیشنل کونسل کی طرف سے حال میں ایک کانفرنس بمبئی میں منعقد ہوئی۔ جس میں ہندوستانی عورتوں کی قانونی حیثیت کے متعلق غور کیا گیا۔ ہندو عورتوں اور مردوں کے علاوہ دیگر مذاہب کے معزز قانون دان اصحاب سے بھی تقریریں کرائی گئیں۔ افسوس کہ پنجاب کے ہندو اخبارات نے اس نہایت اہم کانفرنس کی مفصل روئداد شائع نہیں کی۔ اور اس طرح ہندو خواتین کے متعلق نہایت تنگ دلی کا ثبوت دیا ہے۔ تاہم جو کچھ شائع ہوا ہے۔ اس سے بھی اسلام کی فضیلت اور کمال کا اور دیگر مذاہب کے محتاج اصلاح ہونے کا کافی ثبوت ملتا ہے۔

ڈاکٹر جیکر نے جو اس کانفرنس کے صدر تھے۔ ہندو دھرم اور عورت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "سنسکرت قوانین کی ویاکھیا (تشریح) اور ترجمہ کرنے والے بالکل غلط اور ناقص ترجمے کر کر کے صدیوں سے ایک ایسا انرتھ کر رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ہندو دیویوں پر طرح طرح کے انیائے (مظالم) ہونے لگے ہیں۔" (پرتاپ ۱۵ نومبر)

ہندوؤں کی مذہبی کتب کے جو ترجمے اور تشریحات اس وقت سے چلی آ رہی ہیں۔ جبکہ لوگوں میں موجودہ زمانہ کی نسبت سنسکرت زبان سمجھنے کی بہت زیادہ قابلیت پائی جاتی تھی۔ انہیں بغیر کسی معقول وجہ اور دلیل کے غلط نہیں قرار دیا جا سکتا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جب ہندوؤں کے تعامل پر نظر کی جائے۔ تو ماننا پڑتا ہے۔ کہ مذہب کے متعلق کروڑوں انسان صدیوں کوئی ایسا طریق عمل اختیار نہیں کر سکتے۔ جس کی کوئی بنا ہی نہ ہو۔ ان حالات میں ہندو قوانین کے نقائص اور نقصانات کو ترجمہ اور تشریح کرنے والوں کے سر منڈھنا کسی طرح درست نہیں خیال کیا جا سکتا۔

مسٹر جیکر نے اس جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے جو ہندو قوانین کی اصلاح کے لئے مجلس وضع قوانین میں کی جا رہی ہے۔ کہا "مجھے امید ہے۔ کہ جلد ہی شادی اور ورثے کے متعلق ہندوستان کا قانون بہت آسان اور صاف ہو جائے گا۔ مگر مجھے خوف ہے۔ تو یہ ہے۔ کہ مختلف سمتوں سے مخالفوں کی زبردست کھینچ تان کے باعث شاید سلیکٹ کمیٹی اس سوال کے ساتھ انصاف نہ کر سکے۔ کیونکہ ہندو قانون سدھار کی اس کمیٹی میں مسلمان ممبر بھی ہیں۔ اور کٹر قدامت پرست ہندو بھی۔"

کٹر ہندوؤں کے متعلق تو مسٹر جیکر کا خطرہ بجا قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن نہ معلوم انہوں نے اس سلسلہ میں مسلمانوں کو ان سے بھی زیادہ خطرناک کیونکر سمجھ لیا۔ حالانکہ قانون کے ذریعہ اپنے مذہبی احکام میں۔ جو اصلاح وہ چاہتے ہیں۔ اس سے بہت زیادہ مکمل صورت میں وہ باتیں اسلام میں پہلے سے موجود ہیں۔ خوشی کی بات ہے۔ کہ اسی کانفرنس میں مسٹر جسٹس چھاگلہ نے جو تقریر کی۔ اس میں عورت کی حیثیت اسلام میں بتاتے ہوئے بیان کیا۔ کہ "شریعت اسلامیہ میں عورت اپنے حقوق کے لحاظ سے کسی طرح مرد سے کم درجہ نہیں رکھتی۔ چنانچہ شادی۔ طلاق۔ وراثت وغیرہ کے قوانین اس کا کھلا ہوا ثبوت ہیں مسلمانوں کی شادی ایک مقدس معاہدہ کی حیثیت رکھتی ہے جس میں طرفین پر بڑی ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ مسلمان عورت بلا بلوغ نہیں بیاہی جا سکتی۔ اور اگر بیاہی جائے۔ تو بالغ ہونے پر اُسے شادی کے فسخ کر دینے کا حق حاصل ہے۔ اسلامی شریعت پر بڑا اعتراض یہ کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی رُو سے تعدد ازدواج کی اجازت ہے حالانکہ عورت کو یہ حق ہے۔ کہ شادی کے وقت مرد سے یہ معاہدہ کرلے۔ کہ وہ اس کی زندگی میں دوسری شادی نہیں کر سکتا۔ مسلمان مردوں کو عدالت میں جانے کے بغیر طلاق دینے کا جو حق ہے۔ اسلام پر اعتراض کرنیوالے اس پر بھی بڑی نکتہ چینی کرتے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ طلاق پر کافی پابندیاں عائد ہیں عورت کو اگر طلاق دی جائے۔ تو وہ اپنا مہر لے سکتی ہے (اسلام میں عورت کو خاوند کے ہاں آباد ہونے کی صورت میں بھی مہر لینے کا حق حاصل ہے) اس لئے شادی کیوقت وہ جتنا چاہے مہر مقرر کر کے اپنا مستقبل محفوظ کر سکتی ہے مسلمان عورتوں کو ورثہ اور جائداد رکھنے کا پورا پورا حق ہے۔" (شہباز ۱۹ نومبر)

اسلام کی اس مکمل اور فطرت انسانی کے مطابق تعلیم کی اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب یہ دیکھا جائے۔ کہ عورتوں کی مذکورہ بالا کانفرنس میں ہندو دھرم کے علاوہ عیسائیت کے متعلق تقریر کرنیوالے معزز قانوندان مسٹر جسٹس بلیگڈن نے کہا۔ کہ "کونسل یہ معلوم کرے کہ غریب عیسائی عورتوں کو انفساخ نکاح کی آسانیاں حاصل ہیں یا نہیں۔"

گویا عیسائیت نے عورت کے حقوق کے متعلق جو تعلیم دی ہے۔ وہ بھی قابل اصلاح ہے۔ مکمل اور

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

احمدیہ لائبریری موسی بنی مائنز۔ موسے بنی مائنز میں احمدیہ لائبریری کھول گئی ہے۔ لفٹنٹ کرنل ڈاسمتھ صاحب اے۔آر۔پی آفیسر نے ۱۰۰ روپیہ بطور امداد دیا۔ محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب نے چند قیمتی کتب عنایت کیں۔ اس لائبریری میں ہر زبان اور ہر قسم کی کتابوں کی ضرورت ہے۔ احباب بطور امداد کتب ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ فیاض الدین احمد پریذیڈنٹ موسے بنی مائنز

جناب اختر صاحب کی ترقی۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر لیبر وارڈن لوکوشاپس کو محکمہ ریلوے میں اللہ تعالیٰ نے ترقی کے عہدہ پر فائز کیا ہے۔ آپ راشننگ آفیسر مقرر کئے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ ان کا موجودہ پتہ یہ ہے۔ راشننگ آفیسر این ڈبلیو آر دہلی

درخواست ہائے دعا۔ (۱) عبدالمنان پسر حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بعارضہ اپنڈے سائٹس نیروبی (افریقہ) میں ہے۔ (۲) رشید احمد صاحب چغتائی کا بھانجہ ابوالنصر محمود (۳) نیر الدین احمد صاحب گوجرانوالہ (۴) محمد یاسین صاحب بمبئی (۵) اہلیہ صاحبہ حافظ محمد رمضان صاحب (۶) محمد سرداز خان صاحب ضلع اورنگ آباد بیمار ہیں (۷) مولوی سید محمد ہاشم صاحب دھریالہ جالب کو آنکھوں میں سخت تکلیف ہے۔ (۸) عبدالصادق صاحب سرائے عالمگیر سخت مشکلات میں ہیں (۹) سید حسن شاہ صاحب لفٹنٹ ایک معاملہ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۰) محمد شریف صاحب آف موگا چند مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب سب کی صحت وعافیت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔

دعائے مغفرت۔ (۱) افسوس کہ بادشاہ عالم صاحب جہلمی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور مخلص احمدی تھے۔ بعمر ۸۰ سال بعارضہ ٹائیفائڈ فوت ہو گئے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں (۲) حوّا بی بی صاحبہ بیوہ مولوی محمد ابوالحسن صاحب مرحوم فوت ہو گئی ہیں (۳) اہلیہ صاحبہ حاجی محمد نذیر صاحب شاہ جہان پور ۸ نومبر کو فوت ہو گئیں احباب دعائے مغفرت کریں ۃ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ضروری اعلان

چندہ تحریک جدید سال دہم کے متعلق

قادیان ۱۹ نومبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ احباب جماعت تحریک جدید کے سال دہم کے چندہ کے وعدے اس وقت تک نہ لکھائیں۔ جب تک حضور ایدہ اللہ سال کے چندہ کے متعلق اعلان نہ فرمائیں۔ بلکہ اس بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان کا انتظار کیا جائے۔ نیز فرمایا کہ سنا گیا ہے "الفضل" میں ایسا اعلان ہوا ہے۔ اگر ہوا ہے۔ تو وہ گستاخی اور نادانی سے ہے ۃ

کارکنوں کے انتخاب کے متعلق اعلان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے کارکنوں کا انتخاب اتوار مورخہ ۲۱ ماہ نبوت (نومبر) کو ۱۰ بجے مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ ذیل کے امیدواران وقت اور جگہ مقررہ پر پہنچ جائیں۔ اور اپنے ساتھ قلم دوات اور کاغذ لیتے آئیں۔ خاکسار غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

(۱) مولوی بشیر احمد صاحب ولد میاں حبیب اللہ صاحب دارالرحمت (۲) عبدالعزیز صاحب ولد چودھری عبدالحکیم صاحب دارالبرکات (۳) محمد عبداللہ صاحب ولد چودھری رحمت اللہ صاحب دارالرحمت (۴) قریشی سلطان احمد صاحب ولد قریشی امیر احمد صاحب دارالبرکات (۵) غلام نبی صاحب ولد چودھری برکت علی صاحب ٹھیکریوالہ نزد قادیان (۶) محمد یوسف صاحب ولد چودھری محمد اسمٰعیل صاحب (۷) محمد صادق صاحب ولد چودھری عمر دین صاحب ننگل باغباناں نزد قادیان (۸) محمد اشرف صاحب ولد چودھری عبدالغنی صاحب قادر آباد ضلع امرتسر (۹) مولوی محمد ابراہیم صاحب ولد مولوی عبدالکریم صاحب بھامڑی نزد قادیان (۱۰) مولوی بشیر احمد صاحب منیر ولد میاں فتح دین صاحب دارالفتوح (۱۱) مولوی شوکت حسین صاحب ولد منشی محمد حسین صاحب مسجد مبارک (۱۲) نواب الدین احمد صاحب ولد مہر علی صاحب ناصر آباد (۱۳) محمد یوسف صاحب آفندی ولد میاں جلال الدین صاحب باب الانوار (۱۴) عبدالقادر صاحب ضیغم ولد ماسٹر مولا بخش صاحب (۱۵) محمد ابراہیم صاحب ولد حکیم اللہ دتا صاحب (۱۶) محمود احمد صاحب ولد مرزا احمد افضل صاحب

مقدمہ بھامڑی کی سماعت

۱۵-۱۶ نومبر کو گورداسپور میں اے ڈی۔ ایم صاحب کی عدالت میں ہمارے خلاف مقدمہ بھامڑی کی سماعت ہوئی جس میں مکرر جرح کی گئی۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب اور جناب مولوی فضل الدین صاحب نے پیروی کی۔ ۱۷ نومبر کو دوسرے فریق کے خلاف مقدمہ پیش ہوا۔ اس میں بھی مکرر جرح ہوئی۔ جو گواہ باقی رہ گئے۔ ان کے لئے ۲۵ تاریخ بٹالہ میں مقرر ہوئی ۃ

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ وصحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے کی ہڈی بن رہی ہے ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے ۃ

خاکسار درد مند احمد شکر اللہ خان عفی عنہ از ڈسکہ

چوبیسواں وقار عمل بروز جمعہ ہوگا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے ماتحت کہ "کام کرنے کی عادت ڈالنا نہایت اہم چیز ہے۔ اور اسے جماعت کے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ تا جو لوگ سست ہیں۔ وہ بھی چست ہو جائیں اور ایسا کوئی بھی نہ رہے۔ جو کام کرنے کو عیب سمجھتا ہو۔ جب تک ہم یہ احساس نہ مٹا دیں کہ بعض کام ذلیل ہیں۔ اور ان کو کرنا ہتک ہے۔ یا یہ کہ ہاتھ سے کما کر کھانا ذلت ہے۔ اس وقت تک ہم دنیا سے غلامی کو نہیں مٹا سکتے۔" "میرے نزدیک مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں۔ جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں۔"

یہ چوبیسواں وقار عمل ۲۶ ماہ نبوت بمطابق ۲۶ نومبر ۱۹۴۳ء بروز جمعہ باب الانوار سے قادر آباد نے والی سڑک پر منایا جا رہا ہے۔ کام ۹ بجے شروع ہوگا۔ جملہ احباب قادیان وقت کی پابندی کے ساتھ شمولیت فرما کر اپنے پیارے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں مصروف عمل ہوں۔ مہتمم وقار عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور سیاسی حکومت

قادیان کے جلسہ پیشوایان مذاہب میں خان صاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال نے ذیل کا مضمون پڑھا۔

(۱)

بعض مسلمانوں میں اس قسم کے خیالات پائے جاتے ہیں۔ کہ کوئی مسلمان مسلمان ہوتے ہوئے کسی غیر مسلم حکومت کے ماتحت نہیں رہ سکتا۔ اور ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ مسلمان رہنے اور دوسروں کو مسلمان بنانے کے لئے سیاسی حکومت قائم کرے یہ جلسہ جلسہ مذاہب ہے۔ اس میں میں نے یہ بیان کرنا ہے۔ کہ احکام الٰہی اور سنت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُو سے ہم غیر اسلامی حکومت میں کس طرح رہ سکتے۔ اور اشاعت اسلام کر سکتے ہیں۔

عقل کے ساتھ وحی کی ضرورت

سو جاننا چاہیئے کہ الٰہی نظام انسان کے متعلق یہ ہے۔ کہ اس کی فطرت میں نیکی اور بدی کی تمیز رکھی گئی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ ونفسٍ وما سواھا فالھمھا فجورھا وتقوٰھا قد افلح من زکھا وقد خاب من دسّٰھا۔ مگر حسب آیت ومن کل شیٔ خلقنا زوجین لعلکم تذکرون ۲۷/۱ ہم نے ہر شے کا جوڑا پیدا کیا ہے۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اللہ تعالےٰ نے عقل انسانی کو مجرد نہیں چھوڑ دیا۔ بلکہ اس کی کمزوری خلق الانسان ضعیفا کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے ساتھ وحی لگا دی ہے۔ جسے اپنی رحمت سے کسی پیغمبر کے ذریعہ نازل کرتا ہے۔ کیونکہ انسانی پیدائش کی غرض یہ ہے۔ کہ وہ اپنے رب کی عبادت کرے۔ اور اس کا عبد بن جائے۔ ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون پارہ ۲۷ رکوع ۲) چونکہ انسان خود بخود خدا تعالےٰ کی رضا کی راہیں معلوم نہیں کر سکتا۔ اور وحی کی مدد کے بغیر عقل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے نقل انسانی کے ساتھ وحی الٰہی کا جوڑ لگا دیا۔ چنانچہ قرآن شریف سے پتہ لگتا ہے۔ کہ سلسلہ انسانی کے ساتھ ہی بذریعہ وحی قانون نازل کیا گیا۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام کو جو سب سے پہلے پیغمبر موجودہ نسل انسانی کے سمجھے جاتے ہیں وحی ہوئی ولا تقربا ھٰذہ الشجرۃ (پ ۱ ع ۴) تم میاں بیوی اس درخت کے نزدیک نہ جانا

ہر قوم میں نبی

حضرت آدمؑ کے بعد یہ سلسلہ انسانی بڑھا۔ اور ساری دنیا میں پھیل کر الگ الگ قومیں بن گئیں مگر ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر پ ۲۲ ع ۴۔ ایشیا یورپ افریقہ امریکہ میں کوئی قوم ایسی نہیں۔ جس میں خدا تعالےٰ کی طرف سے ہادی نہ آیا ہو۔ لیکن تمام ایسے ہادی (رسولاً الی قومہ) صرف اپنی اپنی قوم کی طرف آتے تھے

ساری دنیا کے لئے ایک ہادی اور ایک کتاب

جب دنیا میں سب قوموں کے جمع ہونے کی بنیاد رکھی گئی۔ تو ساری دنیا کے لئے ایک ہادی اور کتاب بھیجی گئی۔ فرمایا قل یاایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ کہدے اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ پھر فرمایا وما ارسلناک الا کافۃ للناس بشیراً و نذیراً ہم نے تم کو سب لوگوں کی طرف بشیر اور نذیر کر کے بھیجا ہے۔

ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ آدم علیہ السلام کے وقت وہ کونسا شجر تھا۔ جس سے منع کیا گیا۔ اور نہ یہ ضرورت ہے۔ کہ حقیقی تعلیم پہلی کتابوں میں کیا تھی۔ کیونکہ اس آخری کتاب قرآن شریف میں سب صداقتیں جمع کر دی گئی ہیں۔ اور اس لئے اس کو محفوظ کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ ہم نے اس ذکر کو اتارا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کریں گے اور فرمایا وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقاً لما بین یدیہ من الکتاب ومھیمناً علیہ ۶/۱۱ اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ جو موجودہ کتاب کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس پر نگہبان ہے۔ فیھا کتب قیمۃ ۳۰/۲۴ اس میں سچی قائم رہنے والی کتابیں ہیں ان ھٰذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم ۱۵/۱ یہ قرآن سب سے سچی اور قائم رہنے والی تعلیم کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ ۲۴/۱۹ نہ اس کے آگے سے جھوٹ آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے)

اسلام میں جبر نہیں

مگر نیکی کو قبول کرنے اور بدی سے بچنے کے لئے کسی کو مجبور نہیں کیا گیا چنانچہ فرمایا لا اکراہ فی الدین۔ قد تبین الرشد من الغی ۳/۲۔ دین میں جبر نہیں کیونکہ نیکی اور بدی کا فرق ظاہر ہے۔ پھر فرمایا وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر ۱۵/۱۶ اور کہدے یہ کتاب یا تعلیم تمہارے رب کی طرف سے پکی اور مضبوط اور سچی ہے۔ پس جو چاہے مانے اور جو چاہے انکار کر دے۔ نبی صاحب شریعت بھی ہوتا ہے۔ اور بلا شریعت بھی۔ جیسے حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام پھر نبی کے لئے بادشاہ ہونا شرط نہیں۔ البتہ اللہ تعالےٰ جب چاہتا ہے بادشاہت بھی عطا فرما دیتا ہے۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام بادشاہ بھی تھے۔ مگر حضرت یوسف۔ حضرت یحییٰ، حضرت زکریا علیہم السلام بادشاہ نہیں تھے۔ بلکہ یوسف تو شاہ مصر فرعون کے نوکر بحیثیت وزیر مال تھے۔ منشاء الٰہی یہی ہے۔ کہ الٰہی دین دنیا میں قائم ہو۔ جیسے وہ چاہتا ہے۔ کہ انسان نیک اور متقی ہو (ولا یرضیٰ لعبادہ الکفر) مگر چونکہ جبر نہیں۔ اس لئے کبھی بادشاہت مل جاتی ہے۔ اور کبھی نہیں۔

عذاب کیوں آتا ہے

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر کسی نبی اور اس کی تعلیم کو منوانے کے لئے جبر جائز نہیں۔ تو انکار کرنے والوں پر عذاب کیوں آتا ہے۔ یہ بھی تو جبر کا ہی ایک رنگ ہے۔ سو جاننا چاہیئے۔ کہ محض انکار یعنی کفر کی وجہ سے عذاب نہیں آتا۔ کفر کی سزا اللہ تعالےٰ نے یوم آخرت پر رکھی ہے۔ جیسے فرمایا ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والصابئین والنصاریٰ والمجوس والذین اشرکوا ان اللہ یفصل بینھم یوم القیامۃ ۱۷/۹۔ چنانچہ یونس علیہ السلام کی قوم محض استغفار سے بچ گئی۔ ورنہ وہ ایمان نہیں لائی تھی۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق آتا ہے۔ کہ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم۔ وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون ۹/۱۸

تکذیب کا مفہوم

پس عذاب تکذیب کی وجہ سے آتا ہے۔ تکذیب کا مفہوم ہے فسق و فجور پر جمے رہنا نبی کی مخالفت کرنا اور اس کی تعلیم کو پھیلنے سے جبراً روکنا۔ چنانچہ سورہ شعرا میں کئی نبیوں کا ذکر ہے۔ کہ انہوں نے اپنی قوم کو بدکرداری اور شرارت سے روکا۔ قوم نے تکذیب کی۔ اور روکاوٹیں پیدا کیں تو عذاب آیا۔ اصل میں جس طرح اللہ تعالےٰ کا حکم ہے۔ کہ کسی سے جبراً دین نہ منوایا جائے۔ اسی طرح وہ یہ بھی نہیں چاہتا۔ کہ لوگ زبردستی کسی نبی کو تبلیغ دین سے اور لوگوں کو اس کے ماننے سے روکیں۔

میں نے قرآن شریف سے استدلال کیا ہے۔ کیونکہ دوسری کتابوں میں نہ دعوےٰ ہے نہ دلیل۔ اور وہ محرف ہونے کی وجہ سے مشکوک ہو گئیں۔ مگر قرآن شریف جو دعوےٰ کرتا ہے۔ اس کی دلیل بھی دیتا ہے۔ دعوےٰ میں نے پہلے بیان کیا ہے۔ دلیل یہ ہے وان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فأتوا بسورۃ من مثلہ (پ ۱ ع ۳) اور جو ہم نے اپنے بندہ پر اتارا ہے۔ اگر تمہیں اس میں شک ہے تو اس جیسی کوئی سورۃ لے آؤ۔ لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً (پ ۵ ع ۸) اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ قل لو شاء اللہ ما تلوتہ علیکم ولا ادراکم بہ فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون (پ ۱۱ ع ۷) کہدے اگر اللہ چاہتا تو میں یہ قرآن تمہیں نہ سناتا۔ اور نہ اسے جتاتا۔ پس تحقیق میں تم میں اس سے پہلے بہت ساری عمر رہ چکا ہوں۔ کیا تمہیں اتنی بھی عقل نہیں۔

انسانی زندگی کا اصل مقصد

قرآن شریف پر چلنے سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اور یہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ بادشاہت بطور زائد انعام ملتی ہے۔ چونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت تک کے لئے نبی ہیں۔ تعلیم آپ کو مکمل دی گئی۔ ہر شعبہ زندگی میں مکمل نمونہ بنانا منظور تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے حالات ایسے پیدا کر دیئے۔ کہ دو جدید صنالاً سے لیکر خاتم النبیین تک ہدایت دی۔ یتیمی کی حالت سے اٹھا کر بادشاہت تک پہنچا دیا۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمت محمدیہ میں نبوت

قرآن شریف میں قرب الٰہی کے تمام مدارج حاصل کرنے کے طریقے بتا دئے۔ الحمد شریف میں دعا سکھائی۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ اور نعمت کی تشریح فرمائی۔ ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین۔ ۵/۶ اس میں بادشاہت کا ذکر نہیں۔ چنانچہ یہ سب انعام اُمت محمدیہ کو ملے۔ حتیٰ کہ نبوت بھی۔ چنانچہ اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی قرار دیا۔

خلافت

انبیاء کی خلافت بھی ہوتی ہے۔ وہ بھی جاری ہے۔ وعد اللّٰہ الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ۸/۱۴ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس زمانہ میں خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ خلیفہ ہیں۔

رسول کریمؐ کی جمالی شان

پہلی بعثت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جمالی اور جلالی تھی۔ یعنے جمال سے جلال کی طرف صعود ہوا۔ اب دوسری بعثت (واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم الخ) جمال سے شروع ہوتی ہے۔ نہ پہلی بعثت میں جبر تھا اور نہ دوسری میں ہے۔ جمالی بعثت میں کمال یہ تھا۔ کہ حضور نے حد درجہ کی تکلیفیں اٹھائیں۔ مگر مقابلہ نہ کیا۔ حتیٰ کہ اپنے متبعین کو پہلے حبشہ میں ہجرت کر کے چلے جانے کی اجازت دی۔ بعد ازاں خود بھی ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ قادر تھا۔ کہ ابتداء میں ہی آپ کو غالب کر دیتا۔ مگر مقدر یہی تھا۔ کہ ہجرت کے بعد دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ میں فاتحانہ داخل ہوں (لرادک الی معاد) اور اس کے بعد شان کے ساتھ جلال شروع ہوا۔

جلالی شان

حضور کی زندگی میں چار حالتیں پیش آئیں اور چاروں میں حضور ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ اوّل مکی زندگی۔ اس وقت کوئی منظم حکومت نہ تھی۔ بلکہ ایک طرح طوائف الملوکی تھی۔ لوگوں نے حد درجہ کی تکلیفیں دیں۔ حتیٰ کہ حضور کے

حکومت نہیں تھی۔ مگر یہودی برسر اقتدار تھے اور وہ ایک ریاست عبد اللہ بن ابی کی قیادت میں قائم کرنا چاہتے تھے جو ہم۔ مگر قریش نے مخالفت جاری رکھی۔ یہود بھی انکے ساتھ شامل ہوگئے۔ تو اللہ تعالےٰ نے مدافعت کی اجازت دی۔ اور جلالی رنگ شروع ہو کر کمال کو پہنچ گیا۔ اور ایک حکومت قائم ہوگئی۔

مختلف مقامات میں یوم پیشوایان مذاہب کے کامیاب جلسے

لائل پور

۷ر نومبر زیر صدارت سردار سنت سنگھ صاحب ایم۔ ایل۔ اے سنٹرل اسمبلی جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ تعداد سامعین جن میں کثرت سے غیر مسلم تھے غیر متوقع طور پر کافی تھی۔

حضرت کرشن کی سوانح پر پنڈت سوم دیوجی صاحب نے تقریر فرمائی۔ تقریر میں پنڈت صاحب نے بتایا۔ کہ کس طرح اور کیونکر حضرت کرشن نے ظلم کے مٹانے اور نیچ اقوام کے ابھارنے میں سعی فرمائی۔ اس کے بعد مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری نے تقریر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی پر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ آپؐ کے خلق عظیم کی خود خدا کی وحی شہادت دیتی ہے۔ اور خود خدا آپؐ کو بطور کامل نمونہ ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہر شعبہ زندگی میں آپؐ کا اُسوہ مشعل ہدایت ہو سکتا ہے۔ پھر مختصراً آپ کی پاکیزہ زندگی کے چند واقعات بیان فرمائے۔ جو آپ کے اخلاق حمیدہ کے اور کمال انسانیت کے شاہد تھے۔ اس کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی پر تقریر تھی۔ مگر عیسائی نمائندہ نے شمولیت سے انکار کر دیا۔ اس لئے مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے مختصر سی تقریر حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی پر فرمائی۔ آپ نے حضرت مسیحؑ کی نرمی اور بردباری کی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ تعلیم اُس زمانہ کے حالات کے مطابق ان لوگوں کے لئے روحانیت کا پیغام تھی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح پر مولوی عبد القادر صاحب نے نہایت موثر تقریر فرمائی۔ مولوی صاحب نے بتایا۔ کہ خدا کے خاص بندے لوگوں کے لئے نمونہ ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی دنیا کیلئے نمونہ تھے۔ مولوی صاحب نے آپکی پاکیزہ سوانح کے چند واقعات بیان کئے۔

نمائندہ منجانب سکھ صاحبان نہ پہنچ سکا آخر میں صدر صاحب نے اپنے صدارتی ریمارکس میں تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ مجوزین جلسہ پیشوایان مذاہب قابل مبارکباد ہیں۔ کیونکہ فرقہ دارانہ تلخی جو ہندوستان کی فضا کو خراب کرتا ہے۔ ایسی تقاریب اس کو صاف کرنے کے لئے واحد ذریعہ ہیں۔ اور اس طرح سیاسی الجھنیں بھی بہت حد تک حل ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس قسم کی تقاریب ہمیں روحانی فائدہ بھی دیتی ہیں۔ صدر صاحب نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا اس وقت سخت مصائب میں مبتلا ہے۔ اسکا باعث یہی ہے۔ کہ روحانیت کی جگہ مادیت نے لے لی ہے۔ پھر ضرورت ہے روحانیت کو نئے سرے سے زندہ کیا جائے۔ اب ایسے حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ کہ دنیا پھر کسی روحانی رہبر کی متلاشی نظر آتی ہے۔

خاکسار محمد عمر سیکرٹری تبلیغ

ریشی نگر (کشمیر)

۹ر نومبر کو یہاں یوم پیشوایان مذاہب کا جلسہ کیا گیا۔ صدر جلسہ عبد السبحان صاحب گنائی مقرر ہوئے۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر مفصل تحریری مضمون سُنایا۔ اس کے بعد محمد عبد اللہ صاحب واعظ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق تقریر کی اور ان کی سوانح عمری پیش کی۔ خاکسار عبد الجبار امام مسجد ریشی نگر

کالی کٹ (مالابار)

۷ر نومبر۔ وکٹوریہ جوبلی ہال میں زیر صدارت سادھو شو پرشاد جی پیشوایان مذاہب کا جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے جماعت احمدیہ کے ایسے اصلاحی اور تجدیدی کاموں کی خوشکن الفاظ میں تعریف کی۔ پھر مالابار کے مشہور ایڈووکیٹ منجیری رام ایر بھکشو دھرسکندہ مسٹر میتو۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل مسٹر محسن بن احمد بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی نے علی الترتیب شری کرشن جی۔ شری بدھ جی حضرت مسیحؑ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح اور تعلیم پر تقاریر کیں۔ پھر خاکسار نے اتحاد اور مذہبی رواداری پر تقریر کی۔ اور آخر میں صاحب صدر نے ولولہ انگیز انداز میں ایسے جلسوں کی ضرورت اور فوائد کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی مساعی کی بڑی تعریف کی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا ۃ

خاکسار عبد اللہ (مالاباری)

سانبھر لیک (راجپوتانہ)

۷ر نومبر۔ ٹاؤن ہال سانبھر لیک میں زیر صدارت پنڈت بردھی صاحب اچاریہ جلسہ پیشوایان مذاہب ہوا۔ جناب محمد عمر صاحب نے جودھپور سے تشریف لائے۔ قرآن کریم اور وید و گیتا کے حوالوں سے چند ایسی باتیں پیش کیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے ہر دو قوم میں حقیقی "ایکتا" اور حقیقی امن و شانتی قائم ہو سکتی ہے۔ اسی ضمن میں دنیا کے مہاپرشوں کی تعظیم اور ان کی لائی ہوئی تعلیم پر غور کرنے اور احترام کرنے کی طرف اس خوش اسلوبی سے توجہ دلائی۔ کہ سامعین بہت خوش اور متاثر ہوئے۔ حاضرین کی تعداد تقریباً پانچسو تھی۔ اور ٹاؤن ہال لوگوں سے بھر گیا تھا۔ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

خاکسار عبد الغفور احمدی ریٹائرڈ انسپکٹر محکمہ نمک۔ سانبھر لیک

گنج (لاہور)

جلسہ یوم پیشوایان مذاہب بروز اتوار مسجد احمدیہ گنج میں زیر صدارت جناب سردار ہربنس سنگھ صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں جلسہ کی وجہ انعقاد بیان کی۔ سردار گوربخش سنگھ صاحب نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ سوانحعمری بیان کرنے کے بعد کہا۔ کہ حضورؐ کا پیغام تمام انسانوں کے لئے تھا۔ اور آپؐ نے دنیا کو پیار اور امن کی تعلیم دی تھی۔ شیخ محمود احمد صاحب مولوی فاضل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے واقعات زندگی بیان کئے۔ اور اسلامی اخوت کی عالمگیر تعلیم کو پیش کیا۔ سردار شیر سنگھ صاحب خالصہ نے حضرت باوا نانکؒ کے حالات سنائے۔ اور مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کو دعوت اتحاد دی۔ عبد القدیر صاحب عاصم نے "شہزادہ امن" کے عنوان سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم امن پیش کی۔ عبد الستار صاحب قمر نے حضرت بدھ اور حضرت مسیح ناصریؑ کے حالات زندگی بیان کئے۔ اور ان کی تعلیموں پر روشنی ڈالی۔ بابو مختار احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاندان کے مختصر سوانح سنائے۔ شیخ عبد اللطیف صاحب پلیڈر نے مختلف مذاہب کے لوگوں کے اتحاد کے فوائد

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۶۲۲ منکہ نور محمد ولد فتح محمد قوم جٹ ورک پیشہ کاشتکاری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء ساکن رتالی ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مئی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کھاتہ ۱ (۱) نقد ۳۰۰ ... روپے (۲) حیوانات ۳ عدد ۳۰۰ ... کھاتہ ۲ جائیداد غیر منقولہ جدی ملکیتی خود (۱) دس گھماؤں زمین بشرح تین صد روپیہ فی گھماؤں ۳۰۰۰ روپے (۲) مکان کچا ایک عدد قیمتی ۳۰۰ روپے۔ کھاتہ ۳ غیر منقولہ خود پیدا کردہ جائیداد (۱) پندرہ گھماؤں زمین بشرح تین صد روپیہ فی گھماؤں ۴۵۰۰ روپے (۲) جگہ سفید برائے مکان ۴۰۰ روپے بندہ کھاتہ ۱ ... ۱۳۰۰ روپے اور مکان کھاتہ ۲ تین صد روپیہ کل ۱۶۰۰ روپیہ کا ۱/۱۰ حصہ ارسال خدمت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرونگا۔ اور جدی زمین کھاتہ ۲ کا ۱/۱۰ حصہ ایک گھماؤں زمین بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے رجسٹری کروا کر انتقال کاغذات مال پر وصیت منظور ہونے پر چڑھا دونگا۔ جائیداد غیر منقولہ خود پیدا کردہ کھاتہ ۳ ہر دو زر خرید ایک جھگڑا سے پیدا ہو جانے کی وجہ سے میرا قبضہ بر موقعہ مکمل نہیں ہے۔ بحق ملنے اور فیصلہ ہو جانے کے بعد کل جائیداد کھاتہ ۳ مذکورہ کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ادا کر دونگا۔ اور ابھی بندہ کا گذارہ جدی زمین کی کاشتکاری کی آمد پر ہے۔ اور میرا ارادہ فوجی ملازمت کا ہے۔ ملازم ہونے کے بعد تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ اور آمد زمین کا بھی ۱/۱۰ حصہ ارسال کرتا رہونگا۔ العبد:۔ موصی نور محمد ولد فتح محمد قوم جٹ ورک ساکن رتالی ورکاں بقلم خود۔ گواہ شد:۔ ملک محمد دین پٹواری مال حلقہ ۳ ہر دو رتالی ورکاں ضلع گوجرانوالہ سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ گواہ شد:۔ سید محمد شفیع ولد سید اصغر علیشاہ رتالی ورکاں امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ رتالی ورکاں

۷۶۷۱ منکہ مستری محمد شفیع ولد قائم دین صاحب قوم لوہار احمدی پیشہ آہنگری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ باجوہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ جس کی کل قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ دس روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن قادیان میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا تفصیل جائیداد موجودہ۔ ایک مکان رہائشی دس مرلہ جس میں تین کمرے ہیں۔ دو کوٹھڑیاں بغلوں میں ایک دالان درمیان۔ قیمتی تخمیناً آٹھ سو روپیہ۔ اور ہتھیار دوکان مختلف قیمتی دو صد روپیہ کل ایک ہزار روپیہ کے دسویں حصہ مبلغ ایک سو روپیہ کی وصیت کرتا ہوں۔ العبد:۔ مستری محمد شفیع موصی۔ گواہ شد:۔ حکیم محمد فیروز الدین انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ رحمت خاں سفید پوش چونڈہ

۷۹۸۰ منکہ امۃ الحفیظ زوجہ شیخ محمد یعقوب صاحب قوم شیخ عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن امرتسر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور کلپ وزنی ۹ ماشہ کانٹے بمعہ مندری ۱/۲ ۱ ماشہ ہے۔ جسکی قیمت موجودہ نرخ کے مطابق جو ہے۔ علاوہ ازیں پانچ سو روپیہ حق مہر میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ جو ابھی انہوں نے ادا کرنا ہے۔ کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری اور کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم حصہ جائیداد ...

صحت دو چند ہوگئی

جناب شیخ بدرالدین صاحب ہزاری زمیندار ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ کاٹک لکھتے ہیں کہ "میں ایک سن رسیدہ شخص ہوں مگر اکسیر البدن کی ایک ماہ کی خوراک سے صحت دو چند ہوگئی۔ اور اس اکسیر کے گوناگوں اور عجیب و غریب فوائد سے میری زبان قاصر ہے۔ براہ کرم ایک ماہ کی اور خوراک ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے" ۔ نوٹ: ماننا پڑتا ہے کہ دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر کا ہی کام ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو اور جوڑوں کی درد کو دور کر کے مضبوط بناتا ہے۔ ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کر کے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر، خارش۔ ... گھبراہٹ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سرخ۔ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کر کے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کیلئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بینظیر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۶ خوراک عہ محصول ڈاک علاوہ

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ! جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

یکم دسمبر کو

اُن اصحاب کے نام جن کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان ہوگا وی پی ارسال ہوں گے۔ احباب کا فرض ہے کہ یا تو رقم بذریعہ منی آرڈر یکم دسمبر تک ارسال فرماویں یا وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ (مینیجر)

منجن میں زہر! اگر آپ کے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجئے آپ کھانے کے ساتھ زہر کھاتے ہیں۔ عزیز کار بالک منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے قیمت ۲ اونس کی شیشی ۸ عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

امرتسر میں عمدہ اور بہترین کتابوں کی دوکان سٹینڈرڈ ایجنسی پتلی گھر سے تبدیل ہوکر ایجرٹن روڈ پر آگئی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۸ر نومبر۔ نیپر دریا کے موڑ پر جرمن فوجوں نے زبردست جوابی حملہ شروع کر دیا ہے۔ اس حملے میں جرمن سینکڑوں ٹینک۔ پیادہ فوج اور مشینی دستے استعمال کر رہے ہیں۔ یہ حملہ بہت بڑے محاذ پر کیا گیا ہے۔ ایک مقام پر دو جرمن رجمنٹوں نے ایک سو ٹینکوں کی مدد سے حملہ کیا۔ روسیوں نے اس حملہ کو کئی گھنٹے تک روکے رکھا۔ لیکن آخر روسی فوجوں کو پسپا ہو کر نئے مورچوں میں آنا پڑا۔ روسی فوجیں گومیل کے قریب ایک شہر میں داخل ہو گئی ہیں۔ جہاں خوفناک جنگ ہو رہی ہے۔

حیفہ ۱۸ر نومبر۔ جو اطلاعات دمشق سے آ رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کسی سمجھوتہ کی کوئی توقع نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فرانسیسی نہ اتنا اب چھوڑیں گے اور نہ کوئی ایسی حرکت کریں گے جس سے فرانسیسی وقار کو کوئی صدمہ پہنچے۔ اور ایسا معلوم ہو کہ فرانسیسی حکام لبنان کی تحریک آزادی سے دب گئے ہیں۔

لنڈن ۱۸ر نومبر۔ ڈیلی ہیرلڈ نے لبنان کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے۔ یہ وقت ہے کہ لبنان کے مسئلہ کو سلجھا لیا جائے۔ صورت حال کو قابو میں لانے کے لئے دیر نہ کرنی چاہیئے۔ جنرل ڈیگال کی تقریر صورت حال کو بدل نہیں سکتی۔ لنڈن والوں کو اس تقریر سے عمل کی بو نہیں آئی۔

نیویارک ۱۸ر نومبر۔ فیلا میں بڑا سخت سیلاب آ گیا۔ بہت سی عمارتیں گر گئی ہیں۔ ٹیلیفون اور تار کے سلسلے ٹوٹ گئے ہیں۔ بہت سے آدمی مر گئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۹ر نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں برگن بل پر خلیج ایگسٹا کے کنارے جس امریکی فوج نے مورچے بنائے تھے۔ اس کے دستوں نے مورچوں کو اور بڑھا لیا ہے اور چار میل کے چوڑے علاقے میں بڑھ گئے ہیں۔ اس علاقہ میں جاپانی اپنے ۲ سو سپاہی چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے۔ ہمارے سمندری جہازوں نے جزیرہ بوکا پر سخت گولہ باری کی۔ امریکی ہوائی جہازوں نے اس علاقے میں ۶۰ ٹن وزن کے بم گرائے۔ اور ۴۰ منٹ تک بمباری کرتے رہے۔ کوئی جاپانی جہاز مقابلہ کے لئے نہ آیا۔ لیکن جب ہمارے ہوائی جہاز واپس لوٹے۔ تو دشمن کے ہوائی جہازوں نے پیچھا کیا۔ لیکن وہ کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔

دہلی ۱۹ر نومبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ چینی فوجیں برما میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے ۲۶ر اکتوبر سے برما میں بڑھنا شروع کیا تھا۔ اور اب وہ ۲۰ سے ۳۰ میل تک آگے بڑھ گئی ہیں۔ وہ چینی فوجیں جو امریکی فوجوں کے آگے کام کر رہی ہیں۔ رسد اور کمک کے لئے ایسا راستہ بنا رہی ہیں۔ جو آسام سے لے کر برما روڈ سے جا ملیگا۔ اس جگہ پر جو جاپانی فوجیں مقابلہ کے لئے آئیں۔ ان کو پیچھے ہٹا دیا گیا۔

لنڈن ۱۹ر نومبر۔ ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل رات انگریزی بمباروں نے جرمنی پر دو بڑے حملے کئے۔ ایک دستہ نے برلن پر بھاری بمباری کی۔ اور دوسرے نے رائن لینڈ پر۔ اس حملہ سے ۳۲ ہوائی جہاز واپس نہیں آ سکے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ ایک رات میں انگریزی بمباروں نے اتنے بڑے پیمانے پر دو حملے کئے۔

ماسکو ۱۹ر نومبر۔ ماسکو کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ روسی فوجوں نے کورسٹن پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر جرمن کے رسد اور کمک پہنچانے والے راستے میں اہم جنکشن ہے۔ رچیٹسا پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ دریائے نیپر کے جنوب میں اور موڑ والے علاقے میں روسیوں نے اپنی پوزیشن کو سنبھال لیا ہے۔

لنڈن ۱۹ر نومبر۔ اٹلی میں سخت بارش کی وجہ سے اتحادیوں کی کارروائیوں میں رکاوٹ پڑ رہی ہے۔ ایڈریاٹک کے کنارے انگریزی فوجیں کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ بیچ کے علاقے میں برطانوی فوجوں کے ساتھ ہندوستانی فوجیں بھی کام کر رہی ہیں۔

نئی دہلی ۱۸ر نومبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں قحط پر بحث کا جواب دیتے ہوئے فوڈ ممبر نے کہا۔ کہ وہ کسی ترمیم کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ ہندوستان میں خوراک کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے حکومت سات باتوں پر عمل کریگی (۱) اناج ہندوستان سے باہر نہیں بھیجا جائیگا۔ (۲) باہر سے اناج منگوایا جائے گا۔ (۳) اناج کی تقسیم کے سلسلہ میں مرکزی اسمبلی اور دوسرے ارکان کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ (۴) ہندوستان گیر راشننگ سکیم نافذ کی جائیگی۔ (۵) اناج کی قیمتوں پر کنٹرول کیا جائے گا۔ آپ نے کہا (۶) کہ فوجوں میں سختی سے ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ اناج ضائع نہ کریں اور (۷) کمانڈروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ چاول کا راشن کم کر دیں۔

لنڈن ۱۸ر نومبر۔ ہندوستان کے قحط زدہ علاقوں کو امداد بہم پہنچانے کے معاملہ میں روس بھی دلچسپی لے رہا ہے۔ روس کی سوویٹ حکومت نے برطانیہ کو ایک شاندار پیشکش کی ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر اجازت ہو۔ تو افغانستان کے راستے سے ترکستان کے چاول ہندوستان بھیج دئے جائیں۔

واشنگٹن ۱۸ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے۔ کہ دولت متحدہ جمہوریات امریکہ سے ستمبر کے مہینے میں ساڑھے چھ ہزار طیارے قانون القرض والایجار کے ماتحت روس بھیجے گئے۔ اس قانون کے ماتحت جو مال ستمبر تک روس بھیجنے کے لئے جہازوں میں لادا گیا۔ اس میں تین ہزار سے زیادہ ٹینک سوا لاکھ سے زیادہ مشین گنیں ایک لاکھ پینتالیس ہزار موٹر چھکڑے اور دوسرا سامان حرب بھی شامل ہے۔ اس تمام مال کی مجموعی مالیت تین ارب ۱۸ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر ہوتی ہے۔

ماسکو ۱۸ر نومبر۔ روسی فوجیں سفید روس میں گومیل کی چھاؤنی تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ سفید روس کے سرے پر جرمنی کی بڑی چھاؤنی ہے۔

لاہور ۱۸ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پنجاب مرکزی حکومت کے ارشاد کی تعمیل میں گندم کے نرخ پر کنٹرول نافذ کرنے پر آمادہ ہے۔ بشرطیکہ (۱) مرکزی حکومت اعلان کرے کہ پنجاب سے کس قدر گندم حاصل کرنا مقصود ہے۔ (۲) تمام صوبوں میں مساویانہ پرائس کنٹرول نافذ کیا جائے۔

نیویارک ۱۸ر نومبر۔ کل مسٹر وینڈل ولکی نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا کام یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ کہ ہم جنگ کے بعد یورپ کے ہتھیائے ہوئے علاقوں کو آزاد کرائیں گے۔ ہم دنیا کے پسماندہ علاقوں کو آزاد کرائیں گے۔ ہمیں دنیا کے پسماندہ علاقوں کی ایک ارب آبادی کو ترقی کے راستہ پر لانا اور انہیں آزادی کی نعمت سے مالا مال کرنا ہے۔

سٹاک ہالم ۱۸ر نومبر۔ روسی پیشقدمی کے اثرات اب رومانیہ۔ ہنگری اور پولینڈ میں نمایاں طور پر دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ پولینڈ میں نازیوں نے جن جرمنوں کو آباد کیا تھا۔ وہ اب زمینیں۔ مکانات اور جائیداد چھوڑ کر واپس مغرب کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ ہنگری اور رومانیہ کی سرحدوں کے شہر بھی خالی ہونے شروع ہو گئے ہیں۔

دہلی ۱۸ر نومبر۔ آج سنٹرل اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا ہے۔ آج کے اجلاس میں دو ریزولیوشن پیش ہوئے۔ ایک کو بحث کے بعد واپس لے لیا گیا۔ اور دوسرا گورنمنٹ نے منظور کر لیا۔ جس میں گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کی گئی۔ کہ فوج میں ہر قوم کے لوگوں کو بھرتی کیا جائے۔

لنڈن ۱۸ر نومبر۔ آج دن دہاڑے امریکی بمباروں نے جرمنی پر حملے کئے اور بہت کچھ نقصان پہنچایا۔

ہمارے ہاں ہر قسم کے اعلیٰ سے اعلیٰ۔ تازہ ترین اور خالص مفردات اور بینظیر مرکبات مثلاً حب جواہر مہرہ عنبری۔ روح نشاط۔ زد جام عشق۔ سونے کی گولیاں۔ نبوب کبیر۔ اکسیر اٹھرا ذیابیطس کی دوائی۔ دوائی عسرت طمث۔ سپاری پاک۔ صندل پاؤڈر۔ اکسیر دل۔ تریاق الاطفال اکسیر جگر۔ اطریفل زمانی۔ برشعشا۔ نمک سلیمانی۔ حیاتین دوائی بواسیر۔ سرمہ جواہر والا۔ لاجواب منجن۔ عصاء ایارج فیقرا۔ قبض کشا گولیاں وغیرہ وغیرہ مل سکتی ہیں۔ مطب عجائب گھر قادیان

کونین ٹیبلٹس ٹکیاں
ملیریا کیلئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہے
۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ محصول ڈاک علاوہ
دی کونین سٹورز قادیان